جلیلہ ہے۔ کتاب کی کتابت اور طباعت عمدہ ہے جب کہ کاغذ متوسط درجہ کا ہے۔ امید ہے کہ اہل ذوق قدردانی کریں گے تاہم اپنے عزیز طلباء کی خدمت میں یہاں یہ عرض کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان اردو شرح سے استفادہ بوقتِ ضرورت اور بقدرِ ضرورت کرلیویں تو کوئی حرج نہیں مگر اپنا اصل ذوق عربی کتب سے استفادہ ہی کا رکھیں۔

— ثمرات الفقہ، افادات: مولانا عبدالشکور صاحب، ناشر: مکتبہ ام القریٰ کراچی، صفحات: ۱۹۷

اس کتاب میں بعض فقہی کتب مثلاً البحر الرائق، فتاوی عالمگیری، فتاویٰ سراجیہ اور علمائے دیوبند کے مختلف فتاوی و کتب سے ان اہم اور رائج الوقت مسائل کا انتخاب پیش کیا گیا ہے جنہیں جامعہ احسن العلوم کراچی کے استاذ حدیث مولانا عبدالشکور صاحب نے دوران مطالعہ نشاندہی کیا تھا، کتاب کے جمع وترتیب کا فریضہ احسن العلوم کراچی کے فاضل و متخصص مولوی محمد ساجد نے سرانجام دیا ہے انہوں نے ہر کتاب کے مسائل کو ابواب فقہ کی ترتیب سے مرتب کیا ہے اور صفحات کی ترتیب کا بھی اس میں خیال رکھا ہے ہر کتاب کی ابتداء میں مسائل فہرست اور صاحب کتاب کا تعارف بھی شامل کردیا ہے۔ یہ انتخاب اہل علم اور طلباء کے لئے انتہائی مفید ہے کہ سینکڑوں صفحات پر مشتمل فقہی کتابوں کے اہم مسائل وجزائیات کے مطالعے وہ قلیل وقت میں مستفید ہوسکیں گے۔ کتاب کا ورق ہلکا اور جلد بندی مضبوط ہے، اس کی ترتیب میں سلیقہ مندی کا خیال رکھا گیا ہے۔

— تذکرۂ مشاہیر چودھواں، تالیف: مولانا عماد الدین محمود، ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ، صفحات: ۱۹۹

''چودھواں'' تقریباً ایک ہزار سالہ قدیم قصبہ ہے اور ڈیرہ اسماعیل شہر سے اڑتالیس میل کے فاصلے پر جنوب مغربی جانب میں کوہ سلیمان کے دامن میں واقع ہے، مشہور عالم دین اور قلم نگار مولانا عبدالقیوم حقانی بھی اس قصبے کے رہنے والے ہیں اور اس کتاب میں ان کا اور اس قصبے سے تعلق رکھنے والے دیگر کئی اہل علم کا تذکرہ بھی شامل ہے، محمد شفیق عالم کشمیری مدیر ''دار العلم'' لائبریری دارابن (کلاں، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان) کتاب کے بارے میں لکھتے ہیں:

''زیر نظر کتاب'' مشاہیر چودھواں'' مولانا عماد الدین محمود کی تازہ علمی، تحقیقی اور نادر تاریخی کاوش ہے جس میں علاقے کا تاریخی پس منظر، مختلف اقوام کے حالات، بود وباش، تہذیب وثقافت، علاقائی تہوار اور رواجات وغیرہ کا تفصیلی ذکر ہے، تاریخی حوالہ جات سے یہ کاوش اس لئے بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ اس میں بعد تخصیص خطۂ چودھواں چک بابڑ سے متعلق ماضی وحال کے مشاہیر کا ذکر موجود ہے جن میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ قیام پاکستان سے قبل کے ہندو مشاہیر بھی شامل ہیں۔ ایک منفرد اور اچھوتے موضوع پر علاقہ کی تاریخ رقم کرنے والے پہلے مؤرخ کے طور پر مولانا عماد الدین محمود کا نام تاریخ کے اوراق میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ کتاب شائقین علم ومطالعہ کے لئے بالعموم اور تاریخ کے طالبعلموں کے لئے بالخصوص ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔'' خوبصورت گیٹ اپ او مضبوط جلد بندی کے ساتھ یہ کتاب منظر عام پر آئی ہے۔

☆☆☆